شذرات

اس نئے ملک پاکستان کو وجود میں آئے ہوئے چھبیس سال کا طویل عرصہ گزر گیا، لیکن قوم کی یہ کتنی بدقسمتی تھی کہ سیاست دانوں کی باہمی رقابتوں اور چند فوجی جنرلوں کی خودسری اور ہوس اقتدار کی وجہ سے اس عرصہ میں ملک کا آئین نہ بن سکا۔ یہ سعادت عوام کے حقیقی قائد اور عظیم سیاسی مدبر جناب ذوالفقار علی بھٹو صدر پاکستان کے حق میں مقدر تھی کہ انھوں نے ایک سال کی معمولی مدت میں پاکستان کو متحدہ جمہوری اور وفاقی آئین عطا فرمایا۔ اس عظیم کارنامے پر ہم خلوص دل سے قائد عوام کو مبارکباد پیش کرتے ہیں اور ساتھ ہی وزیر قانون جناب عبدالحفیظ پیرزادہ صاحب کو بھی تہنیت پیش کرتے ہیں کہ وہ اپنی اَن تھک محنت، جانفشانی اور حُب الوطنی کے جذبہ کی بنا پر بے شمار رکاوٹوں کے باوجود آئین کو تیار کرنے اور پاس کرانے میں کامیاب ہوگئے۔

اس آئین کی ہماری نظر میں سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس آئین میں عوام کی اقتصادی اور سماجی بھلائی کی دفعات بھی رکھی گئی ہیں۔ سماجی انصاف کے سلسلہ میں آئین میں کہا گیا ہے کہ مملکت کی یہ کوشش ہوگی کہ دولت، وسائل اور تقسیم چند لوگوں کے ہاتھوں میں بند نہ ہوسکیں اور اسی طرح مساوات اور سماجی انصاف کے اصولوں پر عوام اور ملکی باشندوں کے حقوق کے تعین کی ضمانت دی جاسکے۔ حکومت کی یہ کوشش بھی ہوگی کہ عوام کو زندگی کی جملہ بنیادی ضرورتیں مثلاً خوراک، لباس، مکان، تعلیم اور معالجاتی سہولتیں